ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کی شائع کردہ کتاب "اردو میں فنی تدوین" اپنے موضوع پر پہلی اور قابل قدر کتاب ہے۔ تاہم اس میں بعض ایسے تسامحات راہ پاگئے ہیں جو اس کتاب کو اپنے موضوع پر مثالی کتاب قرار دینے کی راہ میں حائل ہیں۔ ڈاکٹر عطا خورشید نے ۲۹ صفحات کے مقالے میں ایسے تمام تسامحات کی نشاندہی کی ہے، اور ایک علمی کتاب کے محاکمے کا حق ادا کر دیا ہے۔ آخر میں مذکورہ کتاب کا ایک اغلاط نامہ بھی مرتب کر دیا ہے۔

دیگر مقالات میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کا "اردو کی اولین نسوانی خود نوشت" ڈاکٹر غلام مصطفی خان کا "تکملہ مقالات الشعراء" ڈاکٹر نذیر احمد کا "سید ابوالعلا اکبر آبادی" اور حافظ منیر احمد خان کا "میر رستم علی خان تالپر کی ایک اہم دستاویز" شامل ہیں۔

غرض یہ کہ زیر نظر مجلہ اردو ادب کے سنجیدہ قاری کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ کمپوزنگ میں لفظوں کو قدرے جلی کر دیا جائے اور پیسٹنگ میں صفحات کی قطع و برید، احتیاط سے کی جائے تو رسالے کے مطالعے میں مزید سہولت پیدا ہو سکتی ہے۔ (زاھد منیر عامر)

صباحی خطابات، محمد انور علوی۔ ناشر: اسلامی نظامت تعلیم، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۵۰۔ قیمت درج نہیں۔

چیرپرسن اور خواتین اور طالبات کی اہمیت کے اس دور میں اسلامی نظامت تعلیم کو مختصر تقریروں کی اس کتاب میں ہر تقریر کو "محترم پرنسپل صاحب، اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ" سے آغاز کر کے طالبات کے اسکولوں کو نفسیاتی طور پر اس سے خارج نہیں کرنا چاہیے تھا۔ چار چار، پانچ پانچ منٹ کی تقاریر کے یہ متن اس لیے فراہم کیے گئے ہیں کہ اساتذہ طلبہ کو یاد کروا کے مارننگ اسمبلی میں تقریر کروائیں، تاکہ عام طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت بھی ہو اور بولنے والوں کی تقریری مشق بھی۔ اس کتاب میں ۳۲ موضوعات لیے گئے ہیں جو عقائد، ارکان اور حقوق سے متعلق ہیں (غیر مسلموں اور جانوروں کو ایک ہی موضوع بنانے پر جائز اعتراض ہو سکتا ہے)۔ تاریخ ساز شخصیات اور ملی اور قومی ایام کے لیے آیندہ کا وعدہ کیا گیا ہے۔ فن تقریر کی کتابوں میں سکھایا جاتا ہے کہ تقریر کے آغاز کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ سامعین کو اپنی طرف ابتدا ہی میں متوجہ کرنا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ پھر اس توجہ کو ہٹنے نہ دینا بھی مقرر کا کمال ہوتا ہے۔ روایتی انداز سے دینی موضوع کا بیان یہ تقاضا پورا نہیں کرتا۔ بڑا اچھا ہوتا اگر کیلنڈر سامنے رکھ کر ۱۸۰ موضوعات کا انتخاب کیا جاتا، ان پر اسمبلی کا ۱۰، ۱۵ منٹ کے پروگرام کا خاکہ دیا جاتا جس میں ایک ۵ منٹ کی تقریر ہوتی۔ چند متنوع موضوعات کا پہلی ہی کتاب میں آنا اس روایت کے عام ہونے کا سبب ہوتا۔ اس وقت یہ دینی معلومات کی محض ایک کتاب ہے۔ ان تقریروں